دعائیں

مرتب: مفتی محمد انس سہارنپوری

فہرست

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیشِ لفظ

الحمدللہ ربّ العالمین والصّلوۃ و السّلام علی سیّد المرسلین و علی آلہ واصحابہ اجمعین۔ امابعد!

اللہ تبارک و تعالیٰ کائنات کے محسنِ اول اور محسنِ اعلی ہیں، جن کے احسانات کا شکریہ ادا کرنا تو درکنار؛ احصاء کرنا بھی ممکن نہیں، انہیں احسانات میں سے ایک احسان یہ ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے ہمیں اپنے پسندیدہ دین اور شریعتِ مطہرہ کے لیے منتخب کیا، جس میں ہمارے لیے قدم قدم پر ہدایات موجود ہیں، نیز ہر وقت اور ہر حالت کے لیے آداب و احکام بیان کیے گیے ہیں، اور حسبِ حکمت ہمیں باہمی اخلاقیات، خلق و خالق کے مابین تعلقات اور رابطوں کو استوار رکھنے کی تعلیمات دی گئیں ہیں۔

اس کتابچے میں مختلف اوقات سے متعلق کچھ مسنون و ماثور آداب و اذکار اس غرض سے جمع کر دیے ہیں، کہ یہ خلق و خالق کے درمیان تعلق کا زینہ اور محبت کا واسطہ بنیں گے، بندوں کو خدا سے ملائیں گے۔ راقم نے تمام اذکار کتبِ فقہ کے بجائے کتبِ حدیث سے نقل کرنے کا اہتمام کیا ہے، اور ساتھ میں ماخذ کا حوالہ بھی دے دیا ہے، اسی طریقے سے ہر دعا کا ترجمہ بھی ساتھ میں لکھ دیا ہے، تاکہ پڑھنے والا دعا کو سمجھ کر پڑھے۔ ضعیف ترین ناقابلِ عمل، بے اصل اور موضوع روایات لانے سے حتی الامکان پرہیز کیا ہے، البتہ اخیر کتاب میں کچھ مجربات شامل کیے ہیں جو مولانا اشرف علی تھانویؒ کی کتاب عملیاتِ قرآنی سے ماخوذ ہیں، ان کی کوئی سند نہیں ہے؛ اسی لیے ان پر الگ سے عنوان بھی لگا دیا گیا ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ سے امید ہے کہ یہ ادنی سی کاوش مرتب کے لیے صدقۂ جاریہ ہوگی۔

راقم السطور: محمد انس، سہارنپوری
استاذ شعبۂ عربی، جامعہ ستاریہ فیض الرحیم نانکہ گندیوڑہ۔

صبح کے وقت کی دعا

حضرت عبدالرحمن بن ابزیؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ صبح کے وقت یہ کلمات پڑھتے تھے:

أَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰى كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۞

ترجمہ: ہم نے صبح کی فطرت اسلام پر، کلمۂ اخلاص پر، اپنے نبی ﷺ کی سنت پر، اور اپنے ابا جان حضرت ابراہیمؑ کی ملت پر، جو تمام برائیوں سے بیزار اور اللہ کے فرماں بردار تھے، مشرکین میں سے نہ تھے۔ (مسند احمد)

شام کے وقت کی دعا

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ شام کے وقت یہ کلمات ارشاد فرمایا کرتے تھے:

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ ما بَعْدَها، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هذِه اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الكَسَلِ والْهَرَمِ وَسُوْءِ الكِبَرِ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ۞

ترجمہ: شام کی ہم نے اور شام کی ساری مخلوق نے جو کہ اللہ کی ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے، اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اے میرے رب! میں آپ سے اس رات کے لیے اور اس کے بعد والی رات کے لیے خیر کا سوال کرتا ہوں، اور میں اس رات کے شر سے

اور اس کے بعد آنے والی رات کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اے میرے رب! میں کاہلی سے اور بڑھاپے کی پریشانی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔ اے میرے رب! میں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

اور جب صبح کرتے تو بھی یہی کلمات کہتے؛ اور فرماتے:

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ والْهَرَمِ، وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ ۞

ترجمہ: صبح کی ہم نے اور صبح کی ساری مخلوق نے جو کہ اللہ کی

ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے، اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اے میرے رب! میں آپ سے اس رات کے لیے اوراس کے بعد والی رات کے لیے خیر کا سوال کرتا ہوں، اور میں اس رات کے شر سے اور اس کے بعد آنے والی رات کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اے میرے رب! میں کاہلی سے اور بڑھاپے کی پریشانی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔ اے میرے رب! میں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔ (مسلم)

صبح وشام کی دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کرتے تو یہ کلمات ارشاد

فرمایا کرتے:

اللّٰھُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوْتُ، وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ۞

''اے اللہ! ہم نے آپ کی حفاظت میں صبح کی، آپ کی ہی حفاظت میں شام کی، آپ کے ہی نام پر ہم زندہ ہوتے ہیں، آپ کے ہی نام پر ہم مرتے ہیں، اورآپ کی ہی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

اور جب شام کرتے تو اس وقت یہ دعا پڑھتے:

اللّٰھُمَّ بِكَ أَمْسَيْنا، وَبِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ نَحْيَا، وَبِكَ نَمُوْتُ، وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۞

ترجمہ: اے اللہ! آپ کی ہی حفاظت میں ہم نے شام کی، آپ کی ہی حفاظت میں صبح کی، آپ کے ہی نام پر ہم زندہ ہوتے ہیں، آپ کے ہی نام پر ہم مرتے ہیں اورآپ کی طرف ہی لوٹنا ہے۔ (ترمذی،

ابوداوود)

صبح وشام کی دعا

حضرت ابو بکر صدیقؓ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یارسول اللہ ! مجھے ایسے کلمات سکھایئے جو میں صبح وشام پڑھا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابو بکر کہو:

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهٗ، أَشْهَدُ أَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ ۞

ترجمہ: اے اللہ !اے غائب و حاضر کے جاننے والے! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! اے ہر چیز کو پالنے والے!

ہر چیز کے مالک! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں اپنے نفس کے شر سے، شیطان کے شر سے، اس کے شرک سے اور اپنے خلاف کسی برائی کا ارتکاب کرنے سے یا کسی مسلمان کو اس میں مبتلا کرنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔ (ترمذی، ابوداوود)۔

صبح وشام کی دعا

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے آپ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ صبح وشام کے اوقات میں ان کلمات کے ساتھ ذکر کرنا کبھی ترک نہیں کیا کرتے تھے:

اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ، فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ والْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ، وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ، اللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ، وَآمِنْ

رَوْعَاتِيْ، اللّٰهمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِيْ، وَعَنْ يَمِيْنِيْ، وَعَنْ شِمَالِيْ، وَمِنْ فَوْقِيْ، وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ۞

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت میں ہر گناہ کو معاف کرنے اور ہر تکلیف سے دور رکھنے کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں آپ سے اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل و عیال اور اپنے مال میں عفو و عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے عیبوں کی پردہ پوشی فرمایئے، اور مجھے خطروں سے امن عطا فرمایئے، اے اللہ! میرے سامنے سے میرے پیچھے سے، میری دائیں طرف سے، میری بائیں طرف سے، اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرمایئے، اے اللہ میں آپ کی عظمت کے صدقے اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ ناگہانی مجھے زمین نگل جائے۔ (ابو داوود، ابنِ ماجہ)

دعاءِ فاطمی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: جب تم صبح کرو اور جب شام کرو تو یہ کلمات کہو:

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ۞

ترجمہ: اے زندہ جاوید، اے کائنات کے نگراں (اور محافظ!) میں آپ کی رحمت کے ذریعے سے فریاد کرتا ہوں، آپ میرے سب کام سنوار دیجیے، اور مجھے پلک جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے حوالے نہ کریں۔ (مسند احمد)

ہر شر سے حفاظت کی دعا

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو انسان شام کے وقت تین بار یہ کلمات کہے:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۞

ترجمہ: میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں اس کی مخلوق کے شر سے۔

اس انسان کو اس رات کوئی چیز نقصان نہیں دے سکے گی۔ آپ فرماتے ہیں: میرے گھر والوں نے یہ کلمات سیکھ لیے تھے۔ اور وہ یہ کلمات کہا کرتے تھے۔ ان میں سے ایک باندی کو کسی چیز نے ڈس لیا، مگر اسے کوئی تکلیف نہیں پہنچی۔ (بخاری)

ہر نقصان سے حفاظت کی دعا

حضرت ابان بن عثمانؒ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں

نے حضرت عثمان بن عفانؓ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح وشام تین بار یہ کلمات کہے اسے کوئی چیز نقصان نہیں دے سکے گی:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۞

ترجمہ: اس اللہ کے نام سے، جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں دیتی، زمین میں نہ آسمان میں، وہ خوب سنتا ہے اور خوب جانتا ہے۔ (ابوداود، ترمذی)

سید الاستغفار

حضرت شداد بن اوسؓ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سید الاستغفار یہ ہے کہ آپ کہیں:

اللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا

عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ، فَإِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ۞

ترجمہ: اے اللہ! آپ میرے رب ہیں، آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، آپ نے مجھے پیدا کیا، میں آپ کا بندہ ہوں، جتنا مجھ سے ہوسکے گا میں آپ سے کیے ہوئے وعدے کی پاسداری کرتا رہوں گا، میں اپنے اعمال کے برے نتائج سے آپ کی پناہ لیتا ہوں، آپ نے مجھ پر جو احسان کیے ان کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں؛ اس لیے آپ مجھے معاف فرمادیجیے؛ کیوں کہ آپ کے علاوہ کوئی گناہ معاف نہیں کرسکتا۔ (بخاری)

پریشانی دور کرنے کی دعا

حضرت ابو بکرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

پریشان حال کی دعا یہ ہے:

اللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُوْ، وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ، أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ۝

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی رحمت کا امیدوار ہوں، آپ پلک جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کریں، آپ میرے تمام کاموں کی اصلاح فرمادیجیے؛ کیوں کہ آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔(ابوداود)

سونے کے وقت رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی دعا

حضرت براء ابن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم جب سونے کے لیے تشریف لے جاتے تو اپنی داہنی کروٹ کے بل لیٹتے، اور پھر یہ دعا پڑھتے:

اللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِيْ إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِيْ

اِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ، رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الذي أَنْزَلْتَ، وبِنَبِيِّكَ الذي أَرْسَلْتَ ۞

ترجمہ: اے اللہ میں اپنا نفس آپ کی تابعداری میں دیتا ہوں، اپنے کام آپ کے سپرد کرتا ہوں ہوں، اپنا رخ آپ کی طرف کرتا ہوں، آپ کو اپنی پشت کا سہارا بناتا ہوں، مجھے آپ میں دلچسپی ہے اور آپ سے ڈر بھی لگتا ہے، آپ کے مقابلے میں آپ کے علاوہ نہ کوئی پناہ لینے کی جگہ ہے اور نہ ہی نجات کی جگہ، میں آپ کی نازل کی ہوئی کتاب اور آپ کے بھیجے ہوئے رسول پر ایمان رکھتا ہوں۔ (بخاری، مسلم)

سونے اور جاگنے کی دعا

سیّدنا حذیفہؓ سے روایت ہے آپ فرماتے ہیں: جب نبی کریم

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اپنی آرام گاہ پر تشریف لے جاتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں گال کے نیچے رکھتے، اور پھر فرماتے:

بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ أَمُوْتُ وَأَحْيَا۞

ترجمہ: اے اللہ! تیرے ہی نام کے ساتھ میں مرتا اور زندہ ہوتا ہوں۔

اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے:

الحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ۞

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں زندہ کیا، ہمارے مرنے کے بعد اور اس کی طرف ہمیں لوٹنا ہے۔(بخاری)

بیت الخلا جانے کی دُعا

حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ: نبی کریم ﷺ جب قضائے حاجت کے لیے تشریف لے جاتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ والْخَبَائِثِ۞

ترجمہ: اے اللہ! میں گندگی اور شیاطین سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔ (بخاری، مسلم)

بیت الخلا سے نکلنے کی دُعا

سیّدہ عائشہؓ فرماتی ہیں کہ: نبی کریم ﷺ جب بیت الخلاء سے نکلتے تو فرماتے:

غُفْرَانَكَ۞

ترجمہ: (اے اللہ میں) آپ کی بخشش چاہتا ہوں۔ (ترمذی)

لباس پہننے کی دُعا

ابو العلاءؓ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جو کوئی کپڑا پہنے اور یہ دعا پڑھے:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا (الثَّوْبَ) وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ۞

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے مجھے (یہ لباس) پہنایا، اور میری ذاتی قوت اور طاقت کے بغیر مجھے یہ عطا کیا۔

تو اس انسان کے پہلے کے (صغیرہ) گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (ابو داوود)

لباس اتارنے کی دعا

حضرت علی بن ابی طالبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بنی آدم میں سے کوئی اپنے کپڑے اتارے تو

اس کی شرم گاہ کے اور جنات کی آنکھوں کے درمیان پردہ یہ ہوتا ہے کہ انسان کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ ۞

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ۔(ترمذی)

نیا لباس پہننے کی دُعا

ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ جب کوئی نیا کپڑا زیب تن فرماتے تو اس کا نام لے کر فرماتے:

اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ، أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ۞

ترجمہ: اے اللہ! تمام تعریفیں آپ ہی کے لیے ہیں، آپ نے ہی مجھے یہ لباس پہنایا، میں اس کی بھلائی کا اور اس کام کی بھلائی کا جس

کے لیے اسے تیار کیا گیا ہے آپ سے سوال کرتا ہوں، اور میں اس کے شر سے اور اس کام کے شر سے جس کے لیے اسے تیار کیا گیا ہے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔(ابوداوود)

نیا لباس پہننے والے کو دُعا

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمرؓ پر ایک سفید کرتا دیکھا تو آپ نے پوچھا: یہ کرتا نیا ہے یا دھلوایا ہوا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: نیا نہیں ہے، بلکہ دھلوایا ہوا ہے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

اِلْبَسْ جَدِيْدًا وَعِشْ حَمِيدًا وَمُتْ شَهِيْدًا ۞

ترجمہ: تم نیا لباس پہنو! اور باعزت زندگی گزارو اور تمہیں شہادت کی موت نصیب ہو۔(ابنِ ماجہ)

کھانا شروع کرنے سے پہلے کی دُعا

سیّدہ عائشہؓ سے روایت ہے، آپ فرماتی ہیں کہ: رسول ﷺ کا فرمان ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھانے لگے تو اسے کہنا چاہیے:

بِسْمِ اللّٰهِ۞

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ (کھانا) شروع کرتا ہوں۔

اور اگر شروع میں کہنا بھول جائے تو اُسے یہ کہنا چاہیے:

بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ أَوَّلِهٖ وَآخِرِهٖ۞

ترجمہ: اللہ کے نام لیتا ہوں کھانے کے شروع میں اور آخر میں۔ (مسلم)

دودھ پینے کی دعا

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ

نے فرمایا: جس انسان کو اللہ تعالیٰ کوئی بھی کھانا کھلائے اسے چاہیے کہ وہ یوں کہے:

اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ، وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ۞

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت عطا فرمایئے! اور ہمیں اس سے بہتر کھانے کو مرحمت فرمایئے۔

اور جسے اللہ دودھ پلائے، اُسے کہنا چاہیے:

اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ، وَزِدْنَا مِنْهُ۞

ترجمہ: الٰہی! ہمارے لیے اس میں برکت فرمایئے! اور ہمیں مزید عطا فرمایئے! (ابنِ ماجہ)

کھانے کے بعد دستر خوان اٹھانے کی دعا

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ: جب نبی کریم ﷺ کا دستر خوان اٹھالیا جاتا، تو آپ فرماتے:

الحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ، غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ، رَبَّنَا۞

ترجمہ: بہت زیادہ، پاکیزہ اور برکت والی تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، نہ اس کی تعریف کا حق ادا کیا جاسکتا ہے، نہ اس کی تعریف ترک کی جاسکتی ہے اور نہ اس سے لاپرواہی برتی جاسکتی ہے، اے ہمارے پروردگار! (بخاری)

کسی کے ہاں افطاری کی دُعا

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ حضرت سعد بن عبادہؓ کے پاس تشریف لے گئے؛ وہ آپ کے لیے روٹی اور زیتون کا تیل لائے، رسول اللہ ﷺ نے کھایا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا:

أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ

اَلْاَبْرَارُ، وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ۝

ترجمہ: روزے دار تمہارے یہاں افطار کریں! تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں اور فرشتے تم پر رحمتیں بھیجتے رہیں۔ (ابوداود)

روزہ افطار کرنے کی دعا

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ افطار کرتے؛ تو یہ دعا کیا کرتے تھے:

ذَهَبَ الظَّمَأُ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ۝

ترجمہ: پیاس ختم ہو گئی، رگوں میں تازگی آگئی اور ان شاء اللہ ثواب بھی مل گیا۔ (ابوداود)

گھر سے نکلنے کی دعا

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ

نے فرمایا: جب انسان گھر سے نکلتے ہوئے یہ کلمات کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۞

ترجمہ: اللہ کا نام لے کر گھر سے نکل رہا ہوں، مجھے اللہ پر بھروسہ ہے، اللہ کے بغیر نہ گناہوں سے بچا جاسکتا ہے اور نہ نیکی پر قوت ہوسکتی ہے۔ (ترمذی)

اس سے کہا جاتا ہے: تمہارا کام پورا ہوگیا، اور تمہیں بچالیا گیا، اور شیطان اس سے دور ہو جاتا ہے۔

گھر میں داخل ہونے کی دعا

جب گھر میں داخل ہو تو کہے:

بِسْمِ اللّٰه۞

ترجمہ: اللہ کے نام سے گھر میان داخل ہوتا ہوں۔ (مسلم)

گھر سے نکلتے وقت کی دُعا

سیّدہ امِ سلمہؓ فرماتی ہیں: کبھی بھی رسول اللہ ﷺ گھر سے نہیں نکلے، مگر آپ آسمان کی طرف نگاہ اٹھاتے تھے اور یہ دعا پڑھتے تھے:

اللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ، أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ، أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ، أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۞

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں (اس بات سے) کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا مجھے گمراہ کر دیا جائے، میں پھسل جاؤں یا مجھے پھسلا دیا جائے، میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، میں کسی ساتھ جہالت سے پیش آؤں یا میرے ساتھ جہالت سے پیش آیا جائے۔ (ابوداود)

وضو سے پہلے کی دعا

جب وضو شروع کرے تو کہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ۞

ترجمہ: اللہ کے نام لے کر وضو کرتا ہوں۔ (نسائی)

وضو کے درمیان کی دعا

حضرت ابو موسی اشعریؓ سے روایت ہے کہ میں پیغمبرؐ کے پاس آیا اس وقت آپ وضو فرما رہے تھے، تو میں نے سنا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم یہ دعا پڑھ رہے ہیں:

اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِیۡ ذَنۡبِیۡ وَوَسِّعۡ لِیۡ فِیۡ دَارِیۡ، وَبَارِکۡ لِیۡ فِیۡ رِزۡقِیۡ۞

ترجمہ: اے اللہ میری مغفرت فرمادیجیے، میرے گھر میں کشادگی پیدا فرمادیجیے اور میرے رزق میں برکت عطا

فرما دیجیے!(نسائی، سنن کبری)

وضو کے بعد کی دعا

حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے آپ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جس انسان نے اچھی طرح وضو کیا، اور پھر یہ کلمات کہے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۞اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۞

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ! مجھے ان بندوں میں شامل فرما دیجیے جو ظاہری اور باطنی آلائشوں سے بالکل پاک رہتے

ہیں اور توبہ کرنے کے عادی ہیں۔

اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں، وہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔(مسلم)

وضو کے بعد کی دعا

حضرت ابو سعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے وضو کیا اور پھر یہ کلمات کہے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ اِلَيْكَ ۞

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی تعریف کے ساتھ آپ کی پاکی بیان کرتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں آپ سے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں، اور آپ کی طرف لوٹ کر آتا ہوں۔

اس کا نام ایک صحیفہ میں لکھ دیا جاتا ہے، اور پھر اس پر ایک مہر لگادی جاتی ہے، یہ مہر قیامت تک چاک نہیں ہوتی۔(نسائی)

مسجد کی طرف جانے کی دُعا

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سو رہے تھے؛ آپ بیدار ہوئے ...پھر مؤذن نے اذان دی؛ آپ نماز کے لیے نکلے اور آپ یہ دعا کر رہے تھے:

اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْ قَلْبِي نُوْرًا، وَفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَاجْعَلْ فِيْ خَلْفِي نُوْرًا وَمِنْ أَمَامِيْ نُوْرًا وَمِنْ فَوْقِي نُوْرًا وَمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا، اللّٰهُمَّ أَعْطِنِيْ نُوْرًا۞

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا فرما دیجیے، میری زبان میں، میری آنکھوں میں، میرے پیچھے، میرے آگے میرے

اوپر اور میرے نیچے نور ہی نور پیدا فرما دیجیے، اے اللہ مجھے نور عطا فرما دیجیے!(بخاری، مسلم)

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

سیّدہ فاطمہؓ فرماتی ہیں: جب رسول اللہ ﷺ مسجد میں داخل ہوتے تو فرماتے:

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ، وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ، وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ، مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ، بِسْمِ اللّٰهِ والصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۞

ترجمہ: میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ لیتا ہوں جو عظمت والے ہیں، اللہ کی ذاتِ مقدسہ اور سلطنتِ قدیمہ کی پناہ لیتا ہوں، اور اللہ کے نام کے ساتھ (مسجد میں داخل ہوتا ہوں)، اللہ کے رسول پر درود وسلام کا نزول ہوتا رہے! اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے

دروازے کھول دیجیے۔(ابنِ ماجہ)

مسجد سے نکلنے کی دُعا

جب مسجد سے نکلتے تو یہ دعا کرتے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ ا للّٰهِ ، اللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ۞

ترجمہ: میں اللہ کے نام کے ساتھ مسجد سے نکلتا ہوں، اللہ کے رسول پر رحمتوں اور سلامتیوں کا نزول ہوتا رہے، اے اللہ! میں آپ سے آپ کا فضل مانگتا ہوں۔(مسلم)

اذان سننے کے وقت کی دعا

حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب موذن اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، کہے؛ تو تم میں سے کوئی ایک اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، کہے۔ پھر مؤذن اَشْهَدُ اَنْ لَّا

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، کہے تو یہ بھی اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، کہے۔ پھر مؤذن اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، کہے تو یہ بھی اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، کہے۔ پھر وہ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، کہے تو یہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، کہے۔ پھر وہ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، کہے تو یہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، کہے۔ پھر وہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، کہے تو یہ بھی اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، کہے۔ پھر وہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه، کہے تو یہ بھی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه، خلوصِ دل سے کہے تو یہ جنت میں داخل ہو گا۔ (مسلم)

اذان سننے کی دعا

سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے، آپ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو انسان اذان سنے اور پھر یہ کلمات کہے:

وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ،

وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا، وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا۝

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور جنابِ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، اور میں اللہ پر، اُس کے رب ہونے پر اور محمد ﷺ پر ان کے رسول ہونے پر اور اسلام کو بطورِ دین اپنانے پر راضی ہوں۔

اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ (بخاری)

اذان کے بعد کی دعا

حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے روایت ہے کہ: بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی اذان سننے کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا

مَحْمُوْدًا، الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ، اِنَّکَ لَاتُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۞

ترجمہ: اے اللہ! اے اس دعوتِ کاملہ اور آنے والی نماز کے پروردگار! محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو اپنا قرب اور فضیلت عطا فرمایئے، اور انہیں اس تعریف والے مقام پر پہنچا دیجیے جس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے، یقینا آپ اپنا وعدہ نہیں توڑتے۔

اس کے لیے روزِ قیامت میری شفاعت حلال ہو جائے گی۔ (بخاری)

نماز کے بعد ذکر واستغفار

حضرت ثوبانؓ فرماتے ہیں کہ: نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار ''اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ'' کہتے۔ اور پھر یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۞

ترجمہ: اے اللہ ! آپ کی ذات سراپا سلامتی ہے، آپ ہی کی طرف سے سلامتی آتی ہے، اے سطوت و عظمت کے مالک! آپ کی ذات بابرکت ہے۔ (مسلم)

نماز کے بعد توحیدِ الٰہی

حضرت معاویہؓ نے حضرت مغیرہ بن شعبہؓ کو خط لکھا کہ: میرے لیے کوئی ایسی حدیث لکھ بھیجو جو تم نے خود رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو، انہوں نے جواب میں لکھا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، جب آپ نماز پوری کر لیتے تو یہ دعا پڑھتے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۞

ترجمہ: اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلے ہیں، ان کا کوئی شریک نہیں، ساری کائنات پر انہیں کی بادشاہت ہے، تمام تعریفیں انہیں کے لیے ہیں، اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتے ہیں، اے اللہ! جو چیز آپ عطا کریں اسے کوئی روک نہیں سکتا، اور جس چیز کو آپ روک لیں اسے کوئی عطا نہیں کر سکتا، اور آپ کے یہاں کسی حیثیت والے کی حیثیت کا کوئی فائدہ نہیں۔ (بخاری، مسلم)

سفر میں جانے اور آنے کی دعا

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ جب سفر کے ارادے سے اپنے اونٹ پر سوار ہوتے تو پہلے تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے پھر کہتے:

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۞ وَ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا

هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ، اللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ، اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَ كَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ۞

ترجمہ: اللہ کی ذات پاک ہے، جس نے اس سواری کو ہمارے تابع بنایا، جب کہ ہم اس کو قابو نہیں کرسکتے تھے، اور ہم اپنے رب کی طرف ہی لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ ہم آپ سے اپنے اس سفر میں نیکی، تقوی اور آپ کی رضاوالا عمل مانگتے ہیں، اے اللہ ہمارے لیے ہمارے اس سفر کو آسان بنادیجیے، اور اس کو مسافت کو مختصر کردیجیے، اے اللہ آپ ہی رفیقِ سفر اور اہل وعیال کے سلسلے میں خلیفہ ہیں، اے اللہ مشقتِ سفر، الم ناک منظر اور مال وعیال کے

سلسلے میں بری واپسی سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

اور جب لوٹتے تب بھی یہی کلمات کہتے۔ اور کہتے:

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۞ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۞ اَللّٰھُمَّ اِنَّآ نَسْاَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی. اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ. اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَھْلِ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَ کَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ. آیِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ۞

ترجمہ: اللہ کی ذات پاک ہے، جس نے اس سواری کو ہمارے تابع بنایا، جب کہ ہم اس کو قابو نہیں کرسکتے تھے، اور ہم اپنے رب کی طرف ہی لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ ہم آپ سے اپنے

اس سفر میں نیکی، تقوی اور آپ کی رضا والا عمل مانگتے ہیں، اے اللہ ہمارے لیے ہمارے اس سفر کو آسان بنا دیجیے، اور اس کو مسافت کو مختصر کر دیجیے، اے اللہ آپ ہی رفیقِ سفر اور اہل و عیال کے سلسلے میں خلیفہ ہیں، اے اللہ مشقتِ سفر، الم ناک منظر اور مال و عیال کے سلسلے میں بری واپسی سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہم لوٹ آئے، ہم توبہ کرتے ہیں، اپنے رب کی بندگی اور تعریف کرتے ہیں۔ (مسلم)

سوار ہونے کی دُعا

حضرت علیؓ کے پاس ان کے سوار ہونے کے لیے سواری لائی گئی۔ جب انہوں نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا تو کہا:

بِسْمِ اللّٰہِ۝

پھر جب اس پر بیٹھ گئے تو پھر کہا:

بِسْمِ اللّٰهِ ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ ﴿ سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِينَ ۞ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴾ الْحَمْدُ لِلّٰهِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ، فَاغْفِرْ لِيْ، فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا أَنْتَ۞

ترجمہ: اللہ کے نام سے سوار ہوتا ہوں، ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے تابع کردیا؛ ورنہ ہم اسے قابو نہیں کرسکتے تھے، یقیناً ہم اپنے رب کی طرف ہی واپس جانے والے ہیں،سب تعریف اللہ کے لیے ہے،سب تعریف اللہ کے لیے ہے،سب تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ سب سے بڑا ہے،اللہ سب سے بڑا ہے،اللہ سب سے بڑا ہے، آپ کی ذات پاک ہے، اے اللہ! یقینا میں نے اپنی جان پر ظلم

کیا ہے؛ آپ مجھے معاف فرمادیجیے، یقیناً آپ کے علاوہ کوئی گناہ معاف نہیں کرسکتا۔ (ترمذی)

بوقتِ رخصت مسافر کے لیے دعا

حضرت قزعہ ؒ سے روایت ہے، آپ فرماتے ہیں کہ: حضرت عبداللہ بن عمر ؓ نے مجھے کسی ضرورت کے لیے بھیجا اور فرمایا: آؤ میں تمہیں ایسے الوداع کردوں جیسے رسول اللہ ﷺ نے اپنی ضرورت کے لیے روانہ کرتے ہوئے مجھے الوداع کیا تھا۔ آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا:

أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ ۞

ترجمہ: میں آپ کے دین کو، آپ کی امانت کو اور آپ کے آخری عمل کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ (ترمذی)

دورانِ سفر صبح کے وقت کی دُعا

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ جب سفر میں ہوتے اور صبح ہو جاتی؛ تو یہ دعا پڑھا کرتے:

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهٖ عَلَيْنَا، رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَآئِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ۞

ترجمہ: اللہ کی تعریف کو اور ہم پر جو اس کے اچھے انعامات ہوئے سننے والے نے سن لیا، اے ہمارے رب! ہمارے ساتھی بن جایئے، ہم پر مہربانی کیجیے، اور دوزخ سے ہمیں اپنی پناہ میں رکھیے۔(مسلم)

دورانِ سفر کسی جگہ ٹھہرنے کی دُعا

حضرت خولہ بنت حکیم سلمیہؓ فرماتی ہیں کہ: میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: جو کوئی کسی ٹھکانے پر پڑاؤ

ڈالے، اور پھر یہ کلمات کہے:

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِن شَرِّ مَا خلَقَ ۞

ترجمہ: میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ اس کی مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

اسے کوئی چیز تکلیف نہیں دے سکتی یہاں تک کہ وہ اپنے اس ٹھکانہ سے کوچ کرلے۔ (مسلم)

سفر سے واپس آنے کی دعا

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ: جب رسول ﷺ کسی جنگ یا سفر حج سے واپس تشریف لاتے تو ہر بلند جگہ پر تین (۳) مرتبہ اللّٰهُ أَكْبَرُ کہتے، پھر یہ دعا پڑھتے:

لَا اِلٰهَ اِلاَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ

عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ، وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ۞

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے، (ساری کائنات پر) اسی کی بادشاہت ہے، اُسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں؛ اور وہ ہر چیز پر مکمل اختیار رکھتا ہے، ہم واپس آنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں ، عبادت کرنے والے ہیں ،(اور) اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد فرمائی، اور تمام لشکروں کو اکیلے شکست دیدی۔ (بخاری، مسلم)

سجدۂ تلاوت کی دعا

ام المؤمنین سیّدہ عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو سجدۂ تلاوت میں کثرت کے ساتھ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

سَجَدَ وَجْهِيْ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ وَبِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ ۞

ترجمہ: میرا چہرہ اپنے خالق کے سامنے سجدہ ریز ہے جس نے اپنی طاقت اور قوت کے ذریعے اس کے کانوں اور آنکھوں کو بنایا۔ (ابو داوود)

نمازِ حاجت کی دعا

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفیؓ سے روایت ہے کہ پیغمبر ﷺ نے ارشاد فرمایا جسے اللہ سے یا اللہ کے کسی بندے سے کوئی حاجت ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اچھی طرح وضو کرے، پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ کی حمد بیان کرے اور نبی ﷺ پر درود بھیجے اور پھے اللہ سے یوں دعا مانگے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.اَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَاتَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۞

ترجمہ: اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ بردبار اور سخی ہے، اللہ کی ذات پاک ہے وہ عرشِ عظیم کارب ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اے اللہ میں آپ سے وہ چیزیں مانگتا ہوں جو آپ کی رحمت کا باعث بنتی ہیں، آپ کی مغفرت کو پختہ کرتی ہیں، (اے اللہ میں آپ سے)ہر نیکی کی غنیمت اور ہر گناہ سے حفاظت (مانگتا ہوں) اے ارحم الراحمین! میرا کوئی گناہ معاف کیے بغیر نہ چھوڑیں، کوئی غم دور کیے بغیر نہ چھوڑیں اور اپنی مرضی کی کوئی ضرورت پورے کیے بغیر

نہ چھوڑیں!(سنن ترمذی)

نمازِ استخارہ کی دعا

حضرت جابر بن عبداللہؓ کا بیان ہے کہ: رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کرنے کی تعلیم ایسے ہی دیتے تھے جیسے قرآنِ کریم کی کسی سورت کی تعلیم دیتے تھے۔ آپ ﷺ فرماتے، جب تم میں سے کوئی شخص کوئی کام کرنا چاہے، تو فرض کے علاوہ دو رکعت نماز پڑھے، پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي أَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِيْ فِيْ دِيْنِي وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ فَاقْدِرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ، ثُمَّ بَارِكْ

لِيْ فِيْهِ، وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْاَمرَ شَرٌّ لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ مَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ، وَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، ثُمَّ أَرْضِنِي بِهٖ۞

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں آپ سے آپ کے علم کے ذریعے خیر مانگتا ہوں، اورآپ سے آپ کی قدرت کے توسط سے قوت مانگتاہوں، میں آپ سے آپ کے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں؛ کیوں کہ آپ ہر چیز پر قادر ہیں، اور میں کسی چیز پر قادر نہیں، آپ سب جانتے ہیں اور میں کچھ نہیں جانتا، اور آپ غیب کی تمام باتوں سے بخوبی واقف ہیں، اے اللہ! اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام میرے لیے میرے دین، میری دنیا اور میرے انجام کے اعتبار سے بہتر ہے؛ تو آپ میرے حق میں اس کا فیصلہ کر دیجیے، اس کو میرے لیے آسان بنا دیجیے، اور پھر میرے لیے اس میں برکت پیدا

فرما دیجیے، اور اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام میرے لیے میرے دین، میری دنیا اور میرے انجام کے اعتبار سے برا ہے تو اس کام کو مجھ سے دور کر دیجیے، اور مجھ کو اس کام سے دور کر دیجیے، اور خیر جہاں بھی ہو میرے لیے اس کا فیصلہ فرما دیجیے، پھر مجھے اس پر راضی کر دیجیے۔ (بخاری)

نوٹ: جس جگہ نشان بنا ہوا ہے اس جگہ اپنے اس کام کی نیت کریں جس کے لیے استخارہ کر رہے ہیں۔

بازار میں داخل ہونے کی دُعا

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی بازار میں (داخل ہوتے وقت) یہ دعا پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ، بِيَدِهِ الْخَيرُ، وَهُوَ

عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۞

ترجمہ: اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، ساری کائنات پر اسی کی بادشاہت ہے، ساری تعریف اسی کے لیے ہے، وہی زندگی دیتا ہے، وہی موت دیتا ہے، وہ ہمیشہ سے زندہ ہے، نہ ہی وہ مرے گا، ساری خیر اسی کے ہاتھ میں ہے، اور وہ ہر چیز پر (کامل) قدرت رکھتا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں، اور اس کی دس لاکھ غلطیاں معاف کر دیتے ہیں؛ اور اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیا جاتا ہے۔ (ترمذی)

شادی یا کسی بھی چیز کو خریدتے وقت کی دُعا

رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا کہ: جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا خادمہ (لونڈی) خریدے تو اسے یہ دعا کرنی چاہیے:

اللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ۞

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے اِس کے تعلق سے اور اِس کی فطرت کے تعلق سے خیر کا سوال کرتا ہوں، جس پر آپ نے اس کو پیدا کیا، اور میں اِس کے شر سے اور اس کی فطرت کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، جس پر آپ نے اس کو پیدا کیا۔

اور جب اونٹ خریدے تو اس کے کوہان کی چوٹی پکڑے، پھر یہی دعا پڑھے۔ (ابنِ ماجہ)

دولہے کو مبارک باد دینے کا طریقہ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جب کوئی شخص شادی کرتا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اس کو یوں مبارک باد دیتے:

بَارَكَ اللهُ لَكَ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ، وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا

بِخَيْرٍ۝

ترجمہ: اللہ آپ کے اس شادی کو مبارک کرے اور اللہ کی برکت تجھ پر اترتی رہے، اور اللہ آپ دونوں کو خیر وعافیت کے ساتھ رکھے۔(ابوداود، ترمذی)

بیوی سے ہم بستری کی دعا

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس ہم بستری کے ارادے سے آئے، تو اس کو چاہیے یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا۝

ترجمہ: اللہ کا نام لے کر ہم بستر ہوتا ہوں، اے اللہ شیطان سے ہماری حفاظت فرمایئے، اور شیطان کو ہماری اولاد سے دور رکھیے۔

(بخاری و مسلم)

چھینک کی دُعا

رسول ﷺ کا فرمان ہے کہ: جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اسے کہنا چاہیے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۞

ترجمہ: ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

اور اس کے دوست یا بھائی کو کہنا چاہیے:

يَرْحَمُكَ اللهُ ۞

ترجمہ: تم پر اللہ رحم فرمائے۔

اور جب اس کا بھائی اسے یہ کہے تو وہ جواب میں کہے:

يَهْدِيْكُمُ اللهُ، وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ ۞

ترجمہ: اللہ آپ کو ہدایت دے، اور آپ کی حالت کو بہتر

بنائے۔(بخاری)

جب کافر کو چھینک آئے

حضرت ابو موسی اشعریؓ فرماتے ہیں کہ: یہود جان بوجھ کر بہ تکلف رسول اللہ ﷺ کے پاس اس امید میں چھینکا کرتے تا کہ رسول اللہ ﷺ فرمائیں:

يَرْحَمُكَ اللهُ ۞

ترجمہ: اللہ تم پر رحم فرمائے۔

مگر آپ ﷺ یوں کہا کرتے:

يَهْدِيْكُمُ اللهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ ۞

ترجمہ: اللہ آپ کو ہدایت دے، اورآپ کی حالت بہتر بنائے۔(الادب المفرد)

مریض کے لیے دُعا

سیّدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ ہم میں سے جب کوئی بیمار ہوتا تو رسول اللہ اس پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے پھر فرماتے:

اللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْهِبِ الْبَأْسَ، ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ. شِفاءً لا يُغَادِرُ سَقَمًا۞

ترجمہ: اے اللہ! اے انسانوں کے پروردگار! تکلیف کو دور کر دیجیے؛ اور شفا دے دیجیے، آپ ہی شفا دینے والے ہیں۔ آپ کی شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں، آپ کی شفا ایسی ہے جس کوئی بیماری باقی نہیں رہتی۔ (بخاری، مسلم)

جو انسان زندگی سے ناامید ہو گیا ہو تو وہ کیا کہے؟

سیّدہ عائشہؓ فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: (مرض الموت میں مجھ سے) آپ ٹیک لگائے ہوئے تھے: آپ فرما

رہے تھے:

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِي، وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيْقِ الْأَعْلٰى ۞

ترجمہ:اے اللہ !میری مغفرت فرمادیجیے؛ مجھ پر رحم فرمایئے، اور مجھے رفیقِ اعلی کے پاس(جنت میں) پہنچادیجیے۔(بخاری)

مصیبت زدہ کو دیکھنے کے وقت کی دُعا

حضرت عمرؓ فرماتے ہیں: بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی کسی مصیبت زدہ کو دیکھے، اسے چاہیے کہ یوں کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهٖ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ۞

ترجمہ:ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے

اس چیز سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا ہے، اور مجھے اپنی بہت ساری مخلوق پر ایک قسم کی فضیلت عطا کی۔

(جس نے یہ دعا ایمان و یقین کے ساتھ پڑھ لی) اسے اس مصیبت سے محفوظ رکھا جائے گا، جب تک وہ زندہ رہے گا۔(ترمذی)

قرض لینے والے کے لیے دُعا

حضرت عبد اللہ بن ابی ربیعہؓ سے روایت ہے، آپ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے چالیس ہزار کا قرضہ لیا۔ جب آپ ﷺ کے پاس مال آیا تو آپ نے وہ قرضہ ادا کر دیا، اور فرمایا:

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ، اِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْاَدَاءُ ۞

ترجمہ: اللہ آپ کے لیے آپ کے اہل و عیال اور مال و دولت

میں برکت عطا فرمائے! قرضے کا صلہ تو صرف اور صرف شکریہ اور ادائیگی ہی ہے۔ (ابنِ ماجہ)

قرضے کی ادائیگی کی دعا

حضرت علیؓ سے سے روایت ہے کہ ایک مکاتب غلام ان کے پاس آیا، جو کتابت کی رقم ادا کرنے سے عاجز آگیا تھا، تو حضرت علیؓ نے فرمایا کیا میں تم کو وہ کلمات نہ سکھاؤں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے سکھائے تھے، اگر تجھ پر ایک پہاڑ کے برابر بھی قرضہ ہو تو اللہ اس کو تم سے ادا کرا دیں گے، وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَاَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۞

ترجمہ: اے اللہ اپنے حلال کے ذریعے اپنے حرام سے میری کفایت فرمایئے، اور اپنے فضل سے مجھے اپنے علاوہ ہر چیز

سے بے نیاز کر دیجیے۔(ترمذی)

غصہ ختم کرنے کی دعا

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر کسی شخص کو غصہ آئے تو اس کو یہ کہنا چاہیے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۞

ترجمہ: میں شیطان مردود اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

حضرت سلیمان بن صردؓ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، کہ دو آدمیوں کے بیچ بد کلامی ہو گئی، تو ان میں سے ایک چہرہ غصے کی وجہ سے لال ہو گیا اور اس کی گردن کی رگیں پھولنے لگیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں اگر یہ شخص اس کو پڑھ لے تو اس کی یہ کیفیت دور ہو جائے، اگر یہ "اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم" پڑھ لے تو اس

کی یہ کیفیت ختم ہو جائے۔(بخاری، مسلم)

بد شگونی کی دُعا

حضرت عبد اللہ بن عمروؓ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کسی کو بد شگونی اس کی حاجت سے روک دے، اس نے شرک کیا، لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اس کا کفارہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ یوں کہو:

اللّٰهُمَّ لَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ۞

ترجمہ :اے اللہ ! ہر قسم کی بد شگونی آپ کے تابع ہے، اور آپ کی بھلائی کے علاوہ کوئی بھلائی نہیں، اور نہ آپ کے سوا کوئی معبود ہے۔(مسند احمد)

تیز ہوائیں چلنے پر دُعا

سیّدہ عائشہؓ فرماتی ہیں: جب تیز ہوائیں اٹھتیں؛ تو نبی کریم ﷺ یہ دعا کرتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَسْأَلُكَ خَیْرَھا، وَخَیْرَ مَا فِیْھَا، وَخَیْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِہٖ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّھَا، وَشَرِّ مَا فِیْھَا، وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِہٖ۞

ترجمہ:اے اللہ ! میں آپ سے اس ہوا کی بہتری کا سوال کرتاہوں، اوراس چیز کی بھلائی کا سوال کرتاہوں جو اس میں موجود ہے؛اور اس چیز کی بھلائی کا جواس کو دے کر بھیجی گئی ہے، میں اس کے شر سے آپ کی پناہ میں آتاہوں،اور اس کے شر سے جو کچھ اس کے اندر ہے ؛اور اس چیز کے شر سے جو اس کو دے کر بھیجی گئی ہے۔(مسلم)

بادل گرجنے پر دُعا

حضرت عبد اللہ بن زبیرؓ سے روایت ہے کہ: آپ جب گرج کی آواز سنتے؛ تو بات چیت بند کر دیتے؛ اور یہ دعا پڑھتے:

سُبْحَانَ الَّذِيْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهٖ۞

ترجمہ: وہ ذات پاک ہے، گرج بھی اس کی حمد و تسبیح بیان کرتی ہے، اور اس کے ڈر سے فرشتے بھی۔

اور پھر فرماتے: بے شک زمین والوں کے لیے یہ بہت سخت وعید ہے۔ (الادب المفرد)

بارش طلب کرنے کی دُعائیں

حضرت جابر بن عبد اللہؓ فرماتے ہیں کہ: کچھ لوگ روتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوئے (اور خشک سالی کی

شکایت کی تو) آپ ﷺ نے یہ دعا فرمائی:

اَللّٰهُمَّ اَسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا مَرِيْئًا مُرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ۞

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہمیں سیراب کر دیجیے ایسی بارش سے جو مددگار ہو، خوشگوار ہو، ہریالی پیدا کرنے والی ہو، مفید ہو اور نقصان دہ نہ ہو، جلدی برسنے والی ہو، دیر والی نہ ہو۔ (ابوداود)

چاند دیکھنے کی دُعا

حضرت طلحہ بن عبید اللہؓ سے روایت ہے: بے شک رسول اللہ ﷺ جب ہلال (چاند) دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے:

اللهُ أَكْبَرُ اللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى، رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللهُ ۞

ترجمہ: اللہ سب سے بڑے ہیں، اے اللہ! آپ اس چاند کو ہم پر امن، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ، نیز اپنی مرضیات اور پسندیدہ امور کی توفیق کے ساتھ طلوع فرمایئے، اے چاند! ہمارا اور تیرا رب اللہ ہے۔(ترمذی)

فکر مندی اور غم کی دعا

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے آپ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس انسان کو کوئی غم اور پریشانی پہنچتی ہے، پھر وہ یہ دعا کرتا ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ، ابْنُ عَبْدِکَ، ابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَکَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهٗ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ

عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ وَجَلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ ۞

ترجمہ: اے اللہ یقیناً میں آپ کا بندہ ہوں، اور آپ کے بندے اور آپ کی بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی آپ کے ہاتھ میں ہے، مجھ پر آپ کا ہی حکم چلتا ہے، میرے بارے میں آپ کا فیصلہ مبنی بر انصاف ہے، میں آپ سے آپ کے ہر اس خاص نام کے ساتھ التجا کرتا ہوں جو آپ نے اپنے لیے خود تجویز فرمایا ہے، یا جو آپ نے اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے، یا اپنی مخلوق میں کسی کو سکھایا ہے یا اس کو علمِ غیب میں اپنے لیے مخصوص رکھا ہے، (میں درخواست کرتا ہوں) کہ آپ قرآن مجید کو میرے دل کی بہار، میرے سینے کا نور، میرے غموں کا علاج اور میری پریشانیوں کا تریاق بنادیں۔

تو اللہ تعالیٰ (اپنی رحمت اور اس دعا کی برکت سے) اس کے

غم کو ختم کر دیتے ہیں، اور تنگی و پریشانی کی جگہ وسعت آجاتی ہے۔ آپ ﷺ سے پوچھا گیا: یارسول اللہ ﷺ! کیا ہم لوگوں کو یہ دعا نہ سکھائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں نہیں؛ جو بھی اس دعا کو سنے، اسے چاہیے کہ وہ آگے سکھائے۔ (مسند احمد)

مجرّبات

حاکم کو مہربان کرنے کے لیے

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۞

خاصیت: جس سے حاکم ناراض و خفا ہو وہ اس آیت کو پڑھا کرے یا لکھ کر بازو پر باندھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ حاکم مہربان ہو جائے گا۔

گم شدہ چیز کی تلاش کے لیے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ۞

خاصیت: اگر یہ آیت پڑھ کر گم ہوئی چیز تلاش کی جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور مل جائے، ورنہ غیب سے کوئی چیز اس سے عمدہ ملے گی۔

شوہر کو مہربان کرنے کے لیے

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ ط وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ط وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا وَّاَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ ۞

خاصیت: جس کا شوہر ناراض ہو اس آیت کو شیرینی پر پڑھ کر

کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا۔ مگر واضح رہے کہ ناجائز محل میں ہرگز اس کا اثر نہ ہو گا۔

حاکم کی خفگی دور کرنے کے لیے

اٰتَیْنٰھُمْ مِّنْ اٰیَةٍ بَیِّنَةٍ ؕ وَمَنْ یُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ۝

خاصیت: جس سے حاکم سخت خفا وناراض ہو، ان آیتوں کو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرکے اس کے سامنے جائے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا۔

شیطان کو دور کرنے کے لیے

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ

يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَالْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۞

خاصیت: آیت الکرسی کو جو شخص ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے پاس شیطان نہ آئے گا۔

چور اور بلاؤں سے محفوظ رہنے کے لیے

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۞ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا

كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ط رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ط رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ط وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ط اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۞

خاصیت: جو شخص یہ آیتیں رات کو پڑھ کر سو جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ چور اور ہر شے سے محفوظ رہے گا۔

اسم اعظم

الٓمٓ ۞ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۞

خاصیت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ اس آیت میں اسم اعظم ہے۔

خاتمہ بالخیر کے لیے

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۞

خاصیت: جو کوئی ہر نماز کے بعد اس کو پڑھ لیا کرے وہ دنیا سے ان شاء اللہ تعالیٰ باایمان جائے گا۔

ادائے قرض کے لیے:

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۖ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۖ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۞

خاصیت: ادائے قرض کے لیے سات بار صبح شام پڑھ لیا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ قرض ادا ہو جائے گا۔

اولاد کے لیے دعا

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ۚ اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ۞

خاصیت : جس کو اولاد سے مایوسی ہو وہ اس آیت کو پڑھا کرے، خداوندِ کریم اس کی برکت سے فرزندِ صالح عطا فرمائے گا ان شاء اللہ تعالیٰ۔

اطاعتِ جانور کے لیے

اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْهًا وَّاِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ ۞

خاصیت : اگر سواری کا کوئی جانور: گھوڑا، اونٹ سواری کے وقت شوخی و شرارت کرے اور چڑھنے نہ دے اس آیت کو تین

مرتبہ پڑھ کر اس کے کان میں پھونک دے ان شاء اللہ تعالیٰ سیدھا ہو جائے گا۔

فراخیِ رزق کے لیے

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَةً مِّنْکُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِیَّةِ ؕ یَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ یُخْفُوْنَ فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَکَ ؕ یَقُوْلُوْنَ لَوْکَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ کُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ ؕ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ ؕ وَاللّٰهُ

عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۞

خاصیت: رزق کی کشادگی کے لیے ان آیتوں کو مہینے کے پہلے جمعہ سے چالیس جمعے تک مغرب کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھے۔

مصیبت دور کرنے کے لیے:

حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ ۞

خاصیت: جو شخص کسی مصیبت وبلا میں مبتلا ہو اس آیت کو پڑھا کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت جاتی رہے گی۔

ظالموں سے نجات کے لیے

رَبَّنَاۤ اَخۡرِجۡنَا مِنۡ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ الظَّالِمِ اَهۡلُهَا ۚ وَاجۡعَلۡ لَّنَا مِن لَّدُنۡکَ وَلِيًّا ۚ وَّاجۡعَلۡ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ نَصِيۡرًا ۞

خاصیت: اگر کسی ظالم و بدکار کے شہر یا موضع میں گرفتار ہو اور وہاں سے نجات مشکل ہو تو اس آیت کو کثرت سے پڑھا کرے اور اللہ سے اپنی رہائی کے لیے دعا مانگے ان شاء اللہ ضرور رہا ہو جائے گا۔

محبت کے لیے

یُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ۝

خاصیت: اس آیت کو شیرینی پر دم کر کے جس کو کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ اس سے محبت ہو جائے گی۔

عداوت و تفریق کے لیے

وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدٰوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰى يَوْمِ

الْقِيٰمَةِ۞

خاصیت: اگر دو آدمیوں میں تفریق وعداوت ڈالنا چاہے تو اس آیت کو بھوج پتر پر لکھ کر اس کے نیچے یہ نقش لکھے: (اللہ اللہ اللہ اللہ) اور اس نقش کے نیچے یہ عبارت لکھے کہ درمیان فلاں فلاں کے تفریق واقع ہو، فلاں کی جگہ دونوں کا نام لکھے اور تعویذ بنا کر درمیان پرانی دو قبروں کے دفن کر دیوے، مگر ناحق کے لیے نہ کرے ورنہ گنہگار ہو گا۔

گناہوں سے معافی کے لیے

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتة وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۞

خاصیت: جو شخص اس آیت کو ہر فرض نماز کے بعد ایک بار پڑھ کر مغفرت کی دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف

ہوں گے، کیوں کہ یہ دعا آدمؑ کی ہے۔

بخار سے شفا کے لیے

اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّھُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَکَّرُوْا فَاِذَا ھُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۞

خاصیت: جس شخص کو گرمی کا بخار آتا ہو اس آیت کو پانی پر دم کرکے یا تشتری پر لکھ کر پلائے ان شاء اللہ تعالیٰ شفا ہو گی۔

ہولِ دل کے لیے

وَلِیَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبِکُمْ وَیُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۞

خاصیت: یہ آیت ہول دل کے لیے نہایت مجرب ہے، اس کو لکھ کر تعویذ بنا کے گلے میں اس طرح لٹکا دے کہ وہ تعویذ عین قلب پر رہے، بلکہ اس کو کپڑے یا دھاگے سے باندھ دے، تا کہ قلب سے ہٹنے نہ پائے۔

محبت کے لیے

هُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَکَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ۝ وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ ط لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ ط وَلٰکِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ ط اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ۝

خاصیت: محبت کے لیے شیرینی پر دم کر کے کھلائے، دلی محبت ان شاء اللہ تعالیٰ ہو جائے گی۔

تجارت میں نفع و ترقی

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ط یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَیَقْتُلُوْنَ وَیُقْتَلُوْنَ ط وَعْدًا عَلَیْهِ حَقًّا فِی التَّوْرٰةِ

وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِىْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۞

خاصیت: ان آیتوں کو مالِ تجارت میں رکھے تو موجب بہتری اور ترقی کا ہوگا۔

رسول اللہ ﷺ کی شفاعت کے لیے

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۞ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۞

خاصیت: جو کوئی ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ روزِ حشر میں جنابِ رسولِ مقبول ﷺ اس کی

شفاعت فرمائیں گے۔ اور جس مصیبت اور مہم کے لیے چاہے پڑھے ان شاء اللہ مصیبت آسان ہو جائے گی۔

بدخوابی سے حفاظت کے لیے

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۞

خاصیت: جس شخص کو بدخوابی ہو اور پریشان خواب دیکھتا ہو وہ اس کو گلے میں ڈالے یا سوتے وقت پڑھ لیا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ خواب بد سے محفوظ رہے گا۔

سحر سے حفاظت کے لیے

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ۞ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۞

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ۝

خاصیت: سحر کے لیے بہت مجرب ہے، جس پر کسی نے سحر کیا ہو ان آیتوں کو لکھ کر گلے میں ڈالے یا تشتری پر لکھ کر پلائے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

سفر میں حفاظت کے لیے

بِسۡمِ اللّٰهِ مَجۡرٖىهَا وَمُرۡسٰىهَاؕ اِنَّ رَبِّىۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ۝

خاصیت: جب کشتی یا کسی دوسری سواری پر سوار ہونے لگے تو اس آیت کو پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ راہ کی آفتوں سے محفوظ رہے گا، اور جس شخص کو سردی سے بخار آتا ہو اس کو بیری کی لکڑی پر لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دے ان شاء اللہ تعالیٰ شفا ہو گی۔

حمل کی حفاظت کے لیے

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَىْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۞

خاصیت: اگر حمل گر جانے کا خوف ہو یا حمل نہ ٹھہرتا ہو اس آیت اور اوپر والی آیت ان دونوں کو لکھ کر عورت کے رحم پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا اور اگر نہ ٹھہرتا ہو گا تو قرار پائے گا۔

ہر قسم کے درد کے لیے

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۞

خاصیت: ہر مرض اور ہر درد کے واسطے مقامِ مرض پر ہاتھ

رکھ کر ان آیتوں کو پڑھ کر تین مرتبہ دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد صحت ہو گی۔

درندے سے حفاظت کے لیے

وَكَلْبُهُمْ بٰسِطٌ ذِرَاعَيْهِ ۞

خاصیت: اگر راستہ میں کوئی شیر یا کتا حملہ کرے اور شور مچائے تو فوراً اس آیتِ کریمہ کو پڑھ لے چپ ہو جائے گا۔

علم میں ترقی کے لیے

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۞ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۞ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۞ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۞

خاصیت: ترقیِ علم اور کشادگیِ ذہن کے لیے ہر روز نماز صبح کے بعد اکیس بار پڑھا کرے، مجرب ہے۔

دفعِ بخار کے لیے

یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰاهِیْمَ ۞

خاصیت: جس کو گرمی سے بخار آتا ہو اس آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دے ان شاء اللہ تعالیٰ بخار جاتا رہے گا۔

دفعِ بلا کے لیے

اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۞

خاصیت: بلا و مصیبت کے وقت پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ نجات ہو گی۔

دفعِ مصیبت کے لیے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۞

خاصیت: اس میں اسم اعظم مخفی ہے، جس مصیبت وبلا میں پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ فائدہ عظیم اٹھائے گا۔

اولاد کے حصول کے لیے

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۞

خاصیت: جس کو اولاد سے مایوسی ہو نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ صاحبِ اولاد ہو جائے گا۔ یہ دعا زکریاؑ کی ہے۔

حمل کی حفاظت کے لیے

یٰاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ ۞

خاصیت: حفظ حمل کے لیے مفید ہے، اس کی ترکیب اوپر گذر چکی ہے۔

شیطانی وسوسے سے حفاظت کے لیے

رَّبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ۞

خاصیت: جس کے دل میں وسوسے شیطانی بہت پیدا ہوتے ہوں وہ اس کو بکثرت پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ ان وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔

دفعِ آسیب کے لیے

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ فَتَعٰلَی اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ۚ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ۞

خاصیت: جس شخص پر آسیب ہو ان آیتوں کو تین بار پڑھ کر منہ میں چھینٹا دیوے یا کان میں دم کر دیوے ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً دور ہو جائے گا۔

جانور کے زہر سے حفاظت کے لیے

وَاِذَا بَطَشۡتُمۡ بَطَشۡتُمۡ جَبَّارِیۡنَ۞

خاصیت: اگر کسی کو زہریلا جانور کاٹے تو جہاں پر کاٹا ہو اس کے گرد انگلی گھماتا ہوا ایک سانس میں سات بار پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

دین داری کے لیے

رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعۡیُنٍ وَّاجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِیۡنَ اِمَامًا۞

خاصیت: جو اس کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو

اس کی اولاد اور بیوی دین دار ہو جائیں گے۔

بھاگے ہوئے کی واپسی کے لیے

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَىْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ۞

خاصیت: اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو اس آیت کو لکھ کر چرخہ میں باندھ کر ساٹھ مرتبہ ہر روز چالیس دن تک الٹا گھمائیں ان شاء اللہ تعالیٰ ببرکت اس عمل کے وہ شخص جلد واپس آئے گا۔

ختم شد

ا/ شعبان المعظم، ۱۴۴۲ھ